عظیم سوال

ہر کوئی جانتا ہے۔ کہ موت ہمیں خُدا کے آمنے سامنے کر دے گی۔ اگر چیزیں اُس طرح سے نہ ہوئیں جس طرح ہونی چاہیے۔ تو خیال ہے کہ خوف ہونا چاہیے۔ بہت سے لوگ اِس بات کو اپنے آپ سے دُور رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ یقیناً تم اِس سے زیادہ عقلمند ہو۔ سوال یہ ہے؟

اگر اسی وقت جس وقت آپ اِسے پڑھ رہے ہیں۔ آپ کو موت آجائے تو کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ جنت میں جائیں گے۔

آپ کا ردِ عمل یہ بھی ہو سکتا ہے۔ ”میں دوسروں کے ساتھ اچھا کرنے کے اپنی سی بہترین کوشش کرتا ہوں۔ میں سنہرے اصولوں کے تحت زندگی گزارنے کو کوشش کرتا ہوں۔ میرا نہیں خیال کہ مجھے جنت میں نہیں جانا چاہیے۔“

لیکن خُدا کا کلام کہتا ہے۔ ” اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔“ رومیوں 3:23 ، ”کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں“ رومیوں 3:10 ، ” آدمی شریعت کے اعمال کے اعتبار سے راستباز نہیں ٹھہرتا“ گلتیوں 2:16، ”کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا“ گلتیوں 2:21 جنت میں جانے کے سلسلے میں اگر تم یقین دہانی چاہتے ہو تو سب سے پہلا قدم تمہیں یہ اُٹھانا ہو گا کہ یہ قبول کرو کہ تم گناہگار ہو۔ اور اچھے اعمال تمہیں بچانے کے لیے بہت زیادہ کافی نہیں ہیں۔

آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ ” میں جنت میں جاؤں یا دوزخ میں یہ فیصلہ تو خُدا نے کرنا ہے۔“ ہاں آخری فیصلہ تو خُدا نے کرنا ہے۔ کہ کون جنت میں جائے گا۔ لیکن خُدا کے فیصلے کی بنیاد ہمارا یہ فیصلہ ہے کہ ہم اُس کے نجات کے پروگرام کی پیروی کرتے ہیں۔ اگر تم یہ اقرار کرتے ہو کہ تم گناہ گار ہو۔ اور تم اپنے اچھے اعمال کے سبب سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے، اگر نجات کو قبول کرتے ہو، خُدا نے یہ موقع اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے ذریعے سے مہیا کیا۔ وہ آپ کے بارے میں پہلے ہی فیصلہ کو چُکا ہے کہ آپ جنت الفردوس میں جائیں گے۔ آپ کو صرف وہی کچھ کرنا ہے جو کچھ تمہیں پہلے سے دیا گیا ہے۔

مجھے کیا کرنا چاہیے کہ بچایا جاؤں

1۔ مانو کہ تم گناہگار ہو اور تمہیں نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ تم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔

2۔ یقین رکھو کہ یسوع مسیح صلیب پر صرف تمہارے لیے موا تاکہ تمہارے گناہوں کا کفارہ دے۔

3۔ اقرار کرو اپنے گناہوں کا۔ تم اپنے سارے گناہوں کو نہیں جانتے صرف دُعا کریں ”خُدا مجھ پر رحم کر میں گناہگار ہوں“ اسے توبہ کہتے ہیں۔

4۔ فیصلہ کریں کہ آپ اپنی باقی زندگی اُس کی پیروی میں گزاریں گے۔ اور اُسے اپنے دِل میں قبول کریں گے۔ ” دیکھو میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا۔ تو میں اس کے پاس اندر آکر اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔ اور وہ میرے ساتھ“ مکاشفہ 3:20

اگر تم راضی ہو تو اپنے دِل میں یہ دُعا کرو۔

توبہ کے لیے دُعا

”خُداوند یسوع میں جانتا ہوں کہ میں گناہگار ہوں میں اچھے کام کر کے اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو میرے لیے موا۔ اور میری تمام ناراستی کو دھونے کے لیے اپنا خون بہا دیا۔ میں التماس کرتا ہوں کہ میں نے جن گناہوں کا اقرار کیا ہے۔ وہ تمام گناہ معاف فرما۔ میں اپنے دِل کا دروازہ کھولتا ہوں اور میں آپ کو اپنی زندگی میں دعوت دیتا ہوں۔ میں آپ کو اپنا آقا اور نجات دہندہ قبول کرتا ہوں میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اے خدا آپ نے مجھے اپنا بچہ بنالیا ہے۔ اور مجھے نئی شروعات دی ہیں۔ آمین“

اگر آپ نے یہ دُعا سنجیدگی سے کی ہے تو خُدا کا کلام تمہیں یقین دلاتا ہے۔ کہ تم خُدا کے بیٹے بن گئے ہو۔ ”لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خُدا کے فرزند ہونے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔“ (یوحنا 1:12)

اگر آپ نے ابھی ابھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ اپنی زندگی یسوع مسیح کو دیتے ہیں۔ تو پڑھیں۔ ”آگے کیا“ اور ہمارا افالو اپ کتابچہ جس کا عنوان ہے۔ ”مسیح کو حاصل کرنا“